محمد اسرار ابن مدنی
نائب مدیر الحق

# تعارف وتبصرہ کتب

- **مجلّہ ''صفدر'' فتنہ غامدی نمبر ............ مولانا جمیل الرحمٰن عباسی ومولانا احسن خدامی**

مجلّہ صفدر مسلکی مسائل کے حوالے سے معروف مجلّہ ہے جوکہ علماء دیوبند میں مولانا قاضی مظہر حسینؒ اور شیخ الحدیث مولانا سرفراز خان صفدرؒ کی یاد میں ایک عرصے سے شائع ہوتا ہے۔زیر تبصرہ کتاب ''فتنہ غامدی نمبر'' (جلد اول) مجلّہ صفدر کی خصوصی اشاعت ہے جوکہ معروف سکالر جاوید احمد غامدی (بانی المورد و ماہنامہ اشراق لاہور) اوران کے حلقہ فکر کی دینی تعبیر اور تفردات کی تردید میں لکھے گئے تحقیقی وتنقیدی مضامین کا مجموعہ ہے۔

یہ خصوصی اشاعت سات ابواب پر مشتمل ہے۔باب اول میں خصوصی اشاعت کا مقصد، پس منظر اور طریقہ کار پر تفصیلی مضامین شامل ہیں، دوسرے باب میں غامدی صاحب کی دینی فکر کے حوالے سے علماء کرام کے تاثرات اور اس خصوصی نمبر کیلئے جید علماء کرام کے پیغامات بھی شامل اشاعت ہیں، جس میں حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب، مولانا عبدالرزاق اسکندر صاحب، مولانا عبدالمجید لدھیانویؒ قابل ذکر ہیں، البتہ مولانا محمد نافعؒ کی تحریر غیر متعلقہ ہے۔تیسرا باب ''قلمی وعلمی فتنے'' کے عنوان سے ہے جس میں علماء کرام کی مسلکی وابستگی ،تفردات کے نقصانات وغیرہ کے حوالے سے مضامین شامل ہیں۔اس باب میں جناب خالد جامعی صاحب کا مضمون خاصے کی چیز ہے، چوتھے باب میں جاوید احمد غامدی کا تعارف وپس منظر کے عنوان سے پانچ مضامین شامل ہیں، جس میں مفتی ابولبابہ صاحب کا مضمون بعض حوالوں سے کافی دلچسپ جبکہ زبان و بیان کے اعتبار سے کافی غیر سنجیدہ اور جارحانہ ہے، جس کا آخر میں انہوں نے خود بھی اعتراف کیا ہے۔ایک دوسری جگہ مفتی صاحب نے مولانا حمید الدین فراہی کوانگریز ایجنٹ ثابت کیا ہے۔ شاید فراہی صاحب کے بارہ میں مفکر اسلام مولانا ابوالحسن علی ندویؒ اور علامہ سید سلیمان ندویؒ کی تحریریں ان کی نظر سے نہیں گزری۔پانچویں باب میں ''غامدی افکار کا تحقیقی محاسبہ'' کے عنوان سے پچیس مضامین شامل ہیں۔اس میں کچھ مضامین خالص علمی اور تحقیقی ہیں، جس میں غامدی صاحب کے صریح غلطیوں اور گمراہیوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔اس باب میں مفتی محمد تقی عثانی صاحب کا مضمون اسلام اور ریاست (جوابی بیانیہ) موجودہ پس منظر میں انتہائی اہم ہے کیا بہتر ہوتا کہ غامدی صاحب کا مضمون بھی شامل اشاعت ہوتا تو قارئین بڑی آسانی سے غامدی صاحب کے موقف کو غلط ٹھہراتے (اگرچہ ایک اقتباس شامل ہے) اسکے علاوہ باقی مضامین انتہائی تحقیقی اور علمی ہیں، باب ششم میں ''غامدی مذہب کا عمومی جائزہ''